13083CH03

فعل

(Verb)

ان جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ لفظوں پر غور کیجیے:

☆ طلبا کرکٹ کھیل رہے ہیں۔

☆ میں بہت دیر سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔

☆ آپ نے بہت اچھا مضمون لکھا۔

☆ کل ہم پکنک پر جائیں گے۔

یہ ایسے لفظ ہیں جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے، یہ لفظ کھیلنا، کرنا، لکھنا اور جانا، سے بنتے ہیں۔

''وہ لفظ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اسے 'فعل' کہتے ہیں۔''

فعل کی قسمیں

درج ذیل جملوں کی مدد سے فعل کی مختلف قسموں کو سمجھیے:

☆ آپ کا لطیفہ سن کر سب ہنس پڑے۔

☆ ڈاکٹر مریض کو دیکھ رہا ہے۔

☆ آج میں بہت خوش ہوں۔

☆ وہ بغیر سوچے سمجھے بولتے چلے گئے۔

© NCERT not to be republished

ہم جانتے ہیں کہ فعل کے بغیر کوئی جملہ مکمّل نہیں ہوتا۔ ان چاروں جملوں میں مختلف قسم کے فعل آئے ہیں۔ پہلے جملے کا فعل ہے، ''ہنس پڑے۔'' یہ ایسا فعل ہے جس میں کام کا اثر 'ہنسنا' صرف کام کرنے والے یعنی فاعل 'ہنسنے والوں' تک محدود ہے۔

''وہ فعل جس میں کسی کام کا اثر صرف فاعل تک محدود رہے فعلِ لازم کہلاتا ہے۔''

دوسرے جملے کا فعل ہے، ''دیکھ رہا ہے۔'' یہ ایسا فعل ہے جس کا اثر فاعل تک محدود نہیں بلکہ مفعول پر بھی اس کا اثر پڑ رہا ہے۔

''وہ فعل جس کا اثر مفعول پر پڑے 'فعلِ متعدّی' کہلاتا ہے۔''

تیسرے جملے میں فعل کے طور پر بس ایک ہی لفظ ہے، ''ہوں''۔ یہ ایک ایسا لفظ ہے جہاں فعل اپنی مکمل شکل میں نہیں ہے۔

''وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا مکمل طور پر واضح نہیں ہوتا فعلِ ناقص کہلاتا ہے۔''

چوتھے جملے میں فعل ہے ''بولتے چلے گئے۔'' یہاں ایک ساتھ تین فعل استعمال ہوئے ہیں۔

''وہ فعل جو دو یا دو سے زیادہ افعال سے مل کر بنتا ہے، اُسے فعلِ مرکّب کہتے ہیں۔''

فاعل، اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول

ان جملوں کو پڑھیے:

☆ میں خط لکھ رہا ہوں۔

☆ احمد کتاب پڑھ رہا ہے۔

☆ حِنا جھولا جھول رہی ہے۔

© NCERT not to be republished

جملوں کے ان لفظوں پر غور کیجیے:

☆ میں ☆ احمد ☆ حنا

یہ ایسے الفاظ ہیں جو کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرتے ہیں۔

''وہ لفظ جو کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے، ''فاعل'' کہلاتا ہے۔''

اوپر کی مثالوں میں، ☆ میں ☆ احمد ☆ حنا 'فاعل' ہیں۔

اوپر کی تینوں مثالوں میں اب ان لفظوں پر غور کیجیے:

☆ خط ☆ کتاب ☆ جھولا

یہ وہ الفاظ ہیں جن پر فعل کے اثر کا پڑنا ظاہر ہوتا ہے۔

''وہ لفظ جس پر کسی فعل کا اثر پڑے، ''مفعول'' کہلاتا ہے۔''

اوپر کی مثالوں میں، ☆ خط ☆ کتاب ☆ جھوُلا 'مفعول' ہیں۔

ان جملوں کو غور سے پڑھیے:

☆ درزی نے کپڑے سی دیے۔ ☆ بڑھئی نے الماری بنائی۔

☆ کسان نے کھیتی کی۔ ☆ شاعر نے غزل پڑھی۔

ان جملوں میں درزی، بڑھئی، کسان، شاعر ایسے الفاظ ہیں جو پیشے کی مناسبت سے کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرتے ہیں۔

''پیشے کی مناسبت سے دیا گیا نام، 'اسمِ فاعل' کہلاتا ہے۔''

ان جملوں کو غور سے پڑھیے :

☆ مظلوم کی مدد کرو۔

☆ معقول بات کی تعریف ہونی ہی چاہیے۔

© NCERT not to be republished

☆ خالق اپنی مخلوق کا ہر دم خیال رکھتا ہے۔

☆ کسی آزمودہ کو بار بار آزمانا حماقت ہے۔

☆ دلّی کے نہ تھے کوچے اوراقِ مصوّر تھے۔

ان جملوں میں مظلوم، معقول، آزمودہ، مصوّر ایسے الفاظ ہیں جو مفعول کی مناسبت سے ہیں۔

"وہ اسم جو فعل کی مفعولی حالت کے نام کو ظاہر کرے، 'اسمِ مفعول' کہلاتا ہے۔"

درج ذیل مثالوں سے اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کو مزید سمجھنے کی کوشش کیجیے:

اسم	اسمِ فاعل	اسمِ مفعول
نقل	ناقِل	منقول
سجدہ	ساجد	مسجود
عبد	عابد	معبود
حُب	مُحِب	محبوب

زمانہ اور اس کی قسمیں

ان جملوں کو غور سے پڑھیے:

☆ فارحہ امتحان ہال میں پہنچی۔

☆ میں اپنا کام کر رہا ہوں۔

☆ نبیلہ کل ممبئی جائے گی۔

آپ جانتے ہیں کہ کام 'فعل' کا تعلق کسی نہ کسی وقت سے ہوتا ہے۔ کام یا تو گزرے ہوئے وقت میں ہوتا ہے یا موجودہ وقت میں یا آنے والے وقت میں۔ زمانے کے لحاظ سے فعل کی یہ تین قسمیں ہیں۔ اوپر کے جملوں

© NCERT not to be republished

میں پہلے جملے کا فعل گزرے ہوئے وقت کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ دوسرے جملے کا فعل موجودہ وقت کی طرف اور تیسرے جملے کا فعل آنے والے وقت کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

''گزرے ہوئے وقت میں ہونے والے کام کے زمانے کو زمانۂ ماضی کہتے ہیں۔''

''موجودہ وقت میں ہونے والے کام کے زمانے کو زمانۂ حال کہتے ہیں۔''

''آنے والے وقت میں ہونے والے کام کے زمانے کو زمانۂ مستقبل کہتے ہیں۔''

فعل معروف، فعل مجہول

ان جملوں کو غور سے پڑھیے:

☆ سلیم نے ضرورت مندوں کو کمبل تقسیم کیے۔

☆ ہمارے گھر میں سب لوگ وقت پر کھانا کھاتے ہیں۔

☆ کمبل تقسیم کیے گئے۔

☆ کھانا کھایا جاتا ہے۔

پہلے دو جملوں میں جو فعل ہیں ان کے فاعل معلوم ہیں۔ جیسے:

'سلیم' — فاعل 'تقسیم کیے' — فعل

'سب لوگ' — فاعل 'کھاتے ہیں' — فعل

''وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو اُسے فعل معروف کہتے ہیں۔''

آخری دو جملوں میں جو فعل ہیں ان کے فاعل معلوم نہیں ہیں۔ جیسے: تقسیم کیے گئے۔ یہاں معلوم نہیں ہوتا کہ کمبل کس نے تقسیم کیے؟ کھایا جاتا ہے۔ معلوم نہیں ہے کہ کھانے والا کون ہے۔

''اس لیے وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو، اسے فعلِ مجہول کہتے ہیں۔''

© NCERT not to be republished